REGD No. L5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

ضمیمہ روزنامہ

یوم یکشنبہ

ربوہ

۸ ذیقعدہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۲ ؍

الفضل

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۷ ہجرت ۱۳۳۸ ہش | ۱۷ مئی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"رات نیند اچھی نہیں آئی اور کئی بار بے چینی سے آنکھ کھلتی رہی"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۷ مئی۔ کل صبح سے دوپہر تک حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مگر دوپہر کے بعد بے چینی شروع ہوگئی جو چار بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد طبیعت میں قدرے سکون ہوا۔ اور شام تک طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ البتہ کبھی کبھی تھوڑے وقفہ کے لئے بے چینی ہو جاتی تھی:

بیماری کی علامتوں میں پرسوں کی نسبت کوئی خاص افاقہ محسوس نہیں ہوا۔ رات نیند اچھی نہیں آئی۔ اور کئی بار بے چینی سے آنکھ کھلتی رہی۔ جیسا کہ میں کل کی رپورٹ میں عرض کر چکا ہوں۔ اس بیماری میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ اور جب تک یہ کیفیت جاری رہے طبیعت تسلی نہیں پا سکتی۔ لہٰذا احباب جماعت کو التزام کے ساتھ خاص طور پر عاجزانہ دعاؤں میں لگے رہنا چاہیئے۔ تا اللہ تعالیٰ کا رحم جوش میں آئے اور وہ محض اپنے فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرما دے۔ کیونکہ جیسا کہ حضور گزشتہ دنوں میں اپنی ایک خواب کا ذکر بھی فرما چکے ہیں جس میں یہ اشارہ تھا کہ حضور کی موجودہ بیماری کا علاج صرف دعا ہے لہٰذا جب تک احباب جماعت دعا میں اضطرار کی حالت پیدا نہ کریں گے۔ وہ چنداں مؤثر نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح رنگ میں دعا کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ اور دعا کرتے وقت ہماری وہی حالت ہو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام دعا کی حالت کے لئے فرماتے ہیں کہ

"منگے سو مر رہے
مرے سو منگن جائے"

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۹ بجے صبح ۱۷ مئی ۱۹۵۹ء

خاص دُعا کی تحریک

— از مکرم جناب سید محمود احمد صاحب ناصر ابن حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی وجہ سے احباب جماعت آجکل درد دل سے دعا اور صدقات میں مشغول ہیں۔ خاکسار نے گزشتہ دنوں ایک خواب دیکھا تھا جس کی تعبیر خاکسار یہ سمجھا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دوست ایسی لمبی نمازیں پڑھیں جیسی سورج گرہن کے موقعہ پر پڑھی جاتی ہے۔ دوست جانتے ہیں کہ سورج گرہن کے موقعہ پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ کہ عام نمازوں کی نسبت غیر معمولی طور پر بہت لمبی نفل نماز پڑھی جائے۔ پس اس خواب کی بناء پر میں دوستوں کی خدمت میں تحریک کرتا ہوں۔ کہ وہ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی کے لئے خشوع و خضوع اور حضور قلب کے ساتھ نوافل بکثرت پڑھیں:

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔